88066-اگر غسل میں دونوں حدث ختم کرنے کی نیت ہو تو کلی کب کرے اور ناک میں پانی کب چڑھائے ؟

سوال

جب انسان غسل کرے اور اس سے وضوء کی بھی نیت ہو تو کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا واجب ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کلی اور ناک میں پانی کب چڑھایا جائیگا ؟ یعنی غسل کرنے سے قبل یا کہ غسل کے بعد ؟

پسندیدہ جواب

اول :

غسل وضوء سے کفائت اس وقت کرتا ہے جب غسل حدث اکبر (یعنی حیض یا نفاس یا غسل جنابت) سے کیا جائے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"جب غسل جنابت کیا جائے اور اس سے دونوں حدث یعنی حدیث اصغر اور حدث اکبر دونوں سے پاک ہونے کی نیت کی جائے تو یہ کفائت کرے گا.

لیکن اگر غسل اس کے علاوہ کوئی اور غسل ہو مثلا جمعہ کا غسل یا گرمی دور کرنے کے لیے، یا صفائی کے لیے تو یہ غسل وضوء سے کفائت نہیں کریگا، چاہے اس کی نیت بھی کر لی جائے، کیونکہ ترتیب نہیں ہے، جو کہ وضوء کے فرائض میں شامل ہے، اور اس لیے بھی کہ طہارت کبری کا وجود نہیں جو کہ نیت کی بنا پر طہارت صغری کی جانب جاتی ہے، جیسا کہ غسل جنابت میں ہے "انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی الکبری ابن باز (173/10).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (82759) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

احناف اور حنابلہ کے مسلک کے مطابق غسل میں کلی اور ناک میں پانی چڑھانا ضروری ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ : وضوء کی طرح ان کے بغیر غسل بھی صحیح نہیں ہوتا.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : ان کے بغیر بھی غسل صحیح ہے.

لیکن پہلا قول صحیح ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{توتم غسل کرو}.المآئدۃ(6).

اور یہ سارے بدن کو مشتمل ہے، اور ناک اور منہ بدن میں شامل ہے جس کی طہارت اور غسل کرنا ضروری ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء میں ان دونوں کا حکم دیا ہے، کیونکہ یہ اس فرمان باری تعالی میں داخل ہیں :

.{چنانچہ اپنے چہرے دھوؤ}.المآئدۃ(6).

جب یہ چہرہ دھونے میں شامل ہیں جوکہ وضوء میں دھونا واجب ہے تو اس طرح یہ دونوں غسل میں بھی داخل ہیں کیونکہ یہاں تو ان کی طہارت زیادہ یقینی ہے. انتہی.

ماخوذاز: الشرح الممتع.

سوم :

غسل کرنے والے کے لیے غسل کی ابتداءمیں وضوء کرنا مستحب ہے، اگر وہ وضوء نہیں کرتا بلکہ اپنے سارے جسم پر پانی بہالیتا ہے تو یہ اس کے لیے کافی ہے اور اس کا غسل صحیح ہے، اسے یہ حق ہے کہ چاہے وہ کلی اور ناک میں پانی غسل کے شروع میں چڑھالے یا پھر درمیان میں یا آخر میں؛کیونکہ غس میں ترتیب واجب نہیں.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ(140/1).

واللہ اعلم.